ایک ہی تجربے نے دشمنوں کے غبّارے کی ہوا نکال دی: ڈاکٹر محمود احمدی نژاد

ایران کے متنازعہ ایٹمی پروگرام پر بات چیت ناکام رہنے کی صورت میں اسلامی ملک پر حملے کے لئے امریکی صدر جارج بش نے تیاری شروع کرنے کے سلسلے میں اسرائیل سے قدم آگے بڑھانے کو کہا ہے۔ پنٹاگن افسر کے حوالے سے 'سنڈے ٹائمز' میں شائع رپورٹ کے مطابق بش انتظامیہ نے یروشلم کو مطلع کیا ہے کہ وہ ایران کے اہم ایٹمی مقامات پر لمبی دوری والے ہتھیاروں سے حملے کی صورت میں اسرائیل کی مدد کرے گا۔ امریکی صدر نے اسرائیل کو ممکنہ حملے کی تیاری کے لئے ایک طرح سے منظوری دے دی ہے۔

افسران کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ اس کے تحت تیاری کے سلسلے میں قدم آگے بڑھانے، حملے کے لئے تیار رہنے اور یہ بتانے کو کہا ہے کہ آپ سب تیار رہیں۔ امریکی صدر کی یہ بات ایران پر حملے کو لے کر فوجی افسران کے اعتراض کے بعد آئی ہے۔ ایسے حملے کے لئے امریکہ اپنے حفاظتی کارکنان کو تعینات نہیں کرے گا اور نہ ہی اسرائیل عراق میں فوجی کیمپ بنا سکے گا۔

ایرانی صدر ڈاکٹر محمود احمدی نژاد نے ایران میں فوج کے حفاظتی دستوں کے فوجی تجربہ کی بابت کہا کہ آپ نے دیکھا ہمارے ایک ہی فوجی تجربے نے دشمنوں کے غبّاروں کی ہوا نکال دی۔ انھوں نے کہا کہ وہ اب کہتے ہیں کہ یہ فوجی تجربہ معیار کے مخالف ہے ہمیں یہ پتہ نہیں کہ یہ معیار کس نے متعین کئے ہیں۔ شاید وہ خود کو معیار سمجھتے ہیں۔ ڈاکٹر احمدی نژاد نے کہا کہ حالیہ فوجی تجربے میں ہم نے اپنی دفاعی قوت کا مظاہرہ کیا جو ہماری دفاعی قوت کا صرف ایک حصہ تھا۔ ایرانی صدر نے کہا کہ وہ ہمیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے کیونکہ ہماری فوج میں دشمنوں کے ہاتھ کاٹنے کی پوری طاقت ہے۔ انھوں نے کہا کہ امریکہ میں بھی کچھ عقلمند لوگ ہیں جو کسی طرح کی غلطی کی اجازت نہیں دیتے۔ حالانکہ ہماری فوجی طاقت بھی اس طرح کے کسی کام کی اجازت نہیں دے گی۔

ایرانی صدر نے کہا کہ اس وقت علاقائی اور بین الاقوامی حالات بھی ایران کے حق میں ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہمارا ملک تمام ملکوں کے لئے دوستی، انصاف، امن اور ترقی کا علمبردار ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ دشمن ایران کی مخالفت کرے نیز ایرانی صدر نے کہا کہ وہ ایک طرف تو پیکیج دے کر گفتگو کا موضوع اٹھاتے ہیں اور دوسری طرف غلط اشتہار کرتے ہیں۔ ڈاکٹر احمدی نژاد نے کہا کہ ان میں سے کچھ نے ہمیں دھمکی دی ہے کہ اگر ہم نے ان کی بات نہ سنی تو وہ یہ کر دیں گے وہ کر دیں گے لیکن وہ ایران کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ انھوں نے ایران میں سفارت خانہ کھولے جانے کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے لئے کہا کہ ابھی اس بارے میں کوئی مانگ نہیں کی گئی ہے۔

شیعہ سنی علماء آپسی بات چیت سے معاملہ طے کریں: قائد ملت مولانا سید کلب جواد

ادارۂ انجمن ہائے عزا کی جانب سے ۱۱؍جولائی ۲۰۰۸ء کو بعد نماز جمعہ آصفی اماماڑے میں ایک جلسہ کا انعقاد کیا گیا جس میں مولانا کلب جواد صاحب کا شکریہ ادا کیا گیا۔ اپنے غیر ملکی دورے سے واپس آکر وزیر اعلیٰ سے مل کر حکومت کے ذریعہ معذور یونیورسٹی کی دی گئی وقف مسجد شہدرا کی ۷ بیگھا ۲ بسوا زمین کو واپس دیئے جانے کے مطالبے کے بعد ڈی۔ ایم۔ کے جاری حکم نامے میں اس آراضی کو چھوڑ کر تعمیر کی خبر پر مولانا کلب جواد صاحب کی کوششوں کا اعتراف کرتے ہوئے ان کی گل پوشی کی گئی۔

اس موقع پر مولانا کلب جواد صاحب نے عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ قوم ہمارے ساتھ ہے اور قوم کے اتحاد کی وجہ سے ہی ہماری مہم کامیاب ہو رہی ہے۔ انھوں نے کربلا کی زمین پر تعمیر کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس ناجائز کام کو فوراً بند کر کے زمین کربلا نر ہی کو واپس دی جائے۔ انھوں نے کہا کہ مسجد شہدرا شیعہ سنٹرل وقف بورڈ میں درج ہے۔ وقف شہدرا مسجد کی آراضی پر جو مقدمے عدالت میں چل رہے ہیں ان کے فوری حل کے لئے سنی اور شیعہ علماء کو چاہئے کہ آپس میں بیٹھ کر بات چیت کے ذریعہ اس کو حل کریں کیونکہ یہ مسلمانوں کا باہمی مسئلہ ہے جو بات چیت سے حل ہو سکتا ہے، مولانا نے امریکہ کے ساتھ ایٹمی ڈیل معاہدے میں خفیہ نکات پر کہا کہ وہ بھی عوام کے سامنے ظاہر کئے جائیں گے۔ انھوں نے کہا کہ امریکہ مسلم مخالف پالیسیوں کا سربراہ ہے اور ہم ہندوستانی مسلمان یہ نہیں چاہیں گے کہ امریکہ یہاں پر بھی اپنی پالیسی پر عمل کر کے ہماری یکجہتی کو توڑے۔

مولانا نے ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا کہ عزاداری کے چھوٹے جلوسوں پر لگی پابندیاں ہٹائی جائیں۔ اور جلوسوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔